# 49003-اعتکاف کا ثواب

## سوال

اعتکاف کا ثواب کیا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

اعتکاف کرنا مشروع اور سنت ہے ، اور اعتکاف اللہ تعالی کے قرب اور اجروثواب کا باعث ہے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (48999) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

جب اعتکاف کرنا ثابت ہے تو نوافل اور دوسری عبادات کے ساتھ اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنے کی ترغیب میں بہت سی احادیث وارد ہیں ، اور یہ احادیث اپنے عموم کے اعتبار سے ہر عبادت کو شامل ہیں جن میں اعتکاف بھی آتا ہے ۔

ان احادیث میں مندرجہ ذیل حدیث قدسی بھی شامل ہے :

حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

( میرا بندہ جب میری پسندیدہ اور فرض کردہ کسی چیز کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا ہے ، اور جب میرا بندہ نوافل کے ساتھ میرا تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں ، اور جب میں اس سے محبت کرنے لگوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے ، اور آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے ، اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے ، اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے ، اور اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اسے دیتا ہوں ، اور میری پناہ میں آنا چاہیے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں ) صحیح بخاری حدیث نمبر (6502) ۔

دوم :

اعتکاف کی فضیلت اور اس کے ثواب میں بہت ساری احادیث وارد ہیں ، لیکن یہ سب کی سب یا تو ضعیف ہیں یا پھر موضوع ۔

ابوداود رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں میں نے امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے کہا کہ : کیا آپ کو اعتکاف کی فضیلت میں کچھ معلوم ہے ؟

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہنے لگے : نہیں ، لیکن کچھ ضعیف سی چیز معلوم ہے ۔ اھ

دیکھیں : مسائل ابوداود صفحہ نمبر (96) ۔

ان احادیث میں سے کچھ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

1– ابن ماجہ رحمہ اللہ تعالی نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے بارہ میں فرمایا :

(وہ گناہوں سے باز رہتا ہے، اوراس کے لیے سب نیکی کرنے والے کی طرح نیکی لکھی جاتی ہے) ۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1781)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف ابن ماجہ میں اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔

یعکف الذنوب کا امام سندی میں نے معنی کیا ہے کہ وہ گناہوں سے رکتا ہے ۔

2–طبرانی اورامام حاکم اور بیھقی نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے بھی اللہ تعالی کی رضا کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا تواللہ تعالی اس کے اور جہنم کے مابین تین خندق بنا دی ہیں ان کی دوری مشرق ومغرب سے بھی زیادہ ہے) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الضعیفۃ (5345) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔ خافقان کا معنی مشرق ومغرب ہے ۔

3–دیلمی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے ایمان اوراجروثواب کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الجامع (5442) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔

4–حسین بن علی رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے رمضان کے دس یوم اعتکاف کیا وہ دو حج یا دو عمروں کے برابر ہے) بیھقی رحمہ اللہ نے اسے روایت کرنے کے بعد اسے ضعیف کہا ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الضعیفۃ (518) میں اسے ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے ۔

واللہ اعلم .